ی انھیں ذرا خبر نہیں فاضل مصنف نے اسی سوال کا جواب دینے کے لئے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس
ین بیس اسباق ہیں جن میں کلمۂ طیبہ سے لے کر تمام عبادات وارکان اسلام. معاملات واخلاق سے
تعلق اسلامی احکام. خاص خاص مواقع کی دعائیں اور درود شریف۔ حالات وکوائف مابعد الموت
غیرہ یہ تمام امور ومسائل کسی قدر وضاحت وتفصیل کے ساتھ قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی
یں سبقاً سبقاً بیان کئے گئے ہیں زبان آسان اور انداز بیان دلنشین اور موثر ہے اس زمانہ میں
جب کہ دین سے بے خبری اور تعلیمات اسلام کی طرف سے بے توجہی عام ہوتی جارہی ہے ہر مسلمان
جو قرآن وحدیث سے براہ راست استفادہ نہیں کرسکتا۔ کم از کم ایک مرتبہ اس کتاب کا مطالعہ
ضرور کرنا چاہئے یہ کتاب اس لائق ہے کہ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کے نصاب میں شامل کی جائے
ئمہ مساجد بھی جمعہ کے خطبات میں اس کتاب کے ابواب الگ الگ سنا سکتے ہیں اللہ تعالیٰ فاضل
مصنف کو اجر جزیل عطا فرمائے کہ انھوں نے یہ کتاب لکھ کر عام مسلمانوں کو اسلام سے تھوڑی
ی توجہ سے ہی واقف وباخبر ہونے کی صورت پیدا کر دی۔

(۳) اس رسالہ میں جو بقامت کہتر وبقیمت بہتر کا مصداق ہے امام غزالی. حضرت مجدد الف ثانی
ور حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات وتشریحات کی روشنی میں نماز جس کو صحیح
حدیث میں دین کا ستون کہا گیا ہے اور جو اسلام قبول کرنے کے بعد ایک مسلمان کا سب سے
پہلا فریضہ ہے۔ اس کی حقیقت واہمیت اور ضرورت اور اس کے روحانی واخلاقی منافع وفوائد
ور جسمانی وباطنی مزایا ولطائف دلچسپ و دلنشین پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں اس رسالہ کو
پڑھنے کے بعد ایک مسلمان کو اگر اس کی اسلامی حس بالکل مردہ نہیں ہوگئی ہے خود بخود نماز کا
پابند ہونے کی رغبت ہونی چاہئے ضرورت ہے کہ ارباب محراب ومنبر یہ رسالہ عام مجلسوں میں
لوگوں کو بکرات ومرات سنائیں تاکہ ان میں نماز کی پابندی کا جذبہ قوی سے قوی تر ہو یہاں تک کہ
اس کے عادی ہو جائیں افادیت نماز کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جو اس کتابچہ میں مذکور نہ ہوا ہو
(۴) اس رسالہ میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کلمۂ طیبہ کے دو جز یعنی توحید الٰہی اور رسالت